

REGISTERED No A 705
LUCKNOW
1928

جلد ۳۲ نمبر ۶

مضامین

۱۱ فروری ۱۹۲۹ء

دو کروڑ مسلمانان افغانستان صاحبقران اعلیحضرت غازی امان اللہ خاں کا قلعہ [illegible] اور نقاب باد لہ پوش کا غیبت [illegible] بالآخر [illegible] اور [illegible] کیسی ستان [illegible] کا

[illegible] گرگ کی
[illegible] سلس کی

سادی رنگین بیان اس دوستان دل ستان کو [illegible] آمدی [illegible] گرگ [illegible] بالکیں کرتا ہو کہ جب [illegible] اور [illegible] تہذیب جدید [illegible] [illegible] نقاب کشاء [illegible] خاص [illegible] صاحبقران خان حضرت غازی امان اللہ خاں [illegible] جانب [illegible] [illegible] استقبال [illegible] موصوف نے فرمایا ہے

چناں فرو [illegible] گرد [illegible]
کہ [illegible] تاث

اے اعیان [illegible] دولت و اقبال [illegible] کہ زمانہ [illegible] [illegible] تہذیب [illegible] اصلاحات [illegible] [illegible] امان اللہ خاں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دوا میری ہیر [illegible] کہ نہ چا میری [illegible] ......
بلا [illegible] ....

[illegible] نقارہ مبارک باد [illegible] اور [illegible] کے [illegible]
افکار ...... نام [illegible] نے [illegible] ہے

[illegible] آمد [illegible] فخر [illegible] | میش آزادی [illegible]
آہ [illegible] | گفت ہاتف [illegible] آمد [illegible]

۱۳۴۷

اب ادھر [illegible] خانہ [illegible] دیکھے اعداء [illegible] کہ [illegible] تمام اہل [illegible] شہنشاہی [illegible] حضرت [illegible] دشمنوں سے ساز

گیا تھا۔ سادی مستقل بیان [illegible] مستقل کا [illegible] ہو کر [illegible] آیا۔ [illegible] یعنی ایک شخص نقاب پوش [illegible] رہتا ہے [illegible] سنتا ہے [illegible] سے نازل [illegible] نقاب [illegible] سیاست [illegible] اور اسکی پیروی [illegible] [illegible] [illegible] کے حصے میں [illegible] شام [illegible] [illegible] عالم [illegible] غضب کا [illegible] [illegible] [illegible] شاہ [illegible] سوال نہیں کھلتا کہ یہ کون ہے [illegible] نقاب پوش [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رہ [illegible] باقی داستان [illegible]

افسوس [illegible] اس [illegible] میں مبتلا ہیں [illegible] [illegible] کہاں گے [illegible] [illegible] [illegible] خواب نہ دیکھے۔ نیاز مند اڈیٹر

اطلاع

[illegible] افغانستان [illegible] ایک مضمون [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] کوشش کی [illegible] [illegible] ۔ اڈیٹر

پردہ اور قرآن

[illegible] ڈاکٹر [illegible] سلیمان

[illegible] ڈاکٹر صاحب میاں [illegible] کی کتاب پردہ اور قرآن [illegible] [illegible] [illegible] عقل [illegible] پردے کی [illegible] [illegible] [illegible] نقصان کی امید [illegible] [illegible] [illegible] جواب [illegible]

ضرورت ابھی تک دورہ کی ابتدائی ہے۔
ڈاکٹر صاحب تو خوب جانتے ہوں گے کہ کسی شخص کا
دورہ شروع ہوا ہے تو دیکھا۔ ہر کام میں پیش دستی کی
اگر ضرورت ابھی ہے اور بھی پر آمادہ نہیں ہو تو وہ
بزنس بھی کوئی کر سکتا ہے ابتدائی کام ہو جاتی ہے۔
ایک جو ہوتا ہے شوہر کے اور عمداً بیوی کے قتل کرنا
ایک ہے بغیر نیت کے قتل کرنا۔ جان بوجھ کر قتل
کرنے کی بھی دو قسمیں ہیں ایک تو

مگر دونوں میں کہ گفتگو کریں ہوا مسئلہ تحقیق کی بحث میں
دیکھا جائے تو پھر اگر علمی بحث کا آئے ابھی دور ہو نزول
کرو کہ ایک ایسا ہی واقعہ ہوا ہے غالباً جب عورت
ال غرض مسئلہ پوچھا اس نے اجازت دی۔ کتابیں
واقعہ تو کیا ہوا ہے یہی قصہ لے میاں چغتائی کے ہاں
میں دیکھا اور صاحب بیٹھے کہ وہ ادا ہی پردہ کیا ہوا
تو وہ ادا سے مجھے عقل میں غیر عورت کے بیچ پہنچا

اگر اجازت دی کوئی بہ غیر طرف ہو تو شرعی وجوہ سے
منع ہے کیا اس میں شک ہے بے شک اس کی حکمت
تو بہ سے کیا اس پر ... اور ... کا
نہ ... چغتائی ... کی ... ہے
کیا ... چغتائی صاحب نے ... رکھا ... ہو گئے
کہ دے کہ سلف صالح میں ... آزادی تھی خدا کے
ان پہ مجھے شک ... ہے چہرہ ... کی ... کی
چہناک بھیں پڑھاتے ہیں۔

نیت سے مار ڈالنا اور قصاص
کے طور پر قتل کرنا۔ بغیر ارادے
اور نیت کے قتل کرنا بھی دو
قسموں کا ہے ایک کو شبہ عمد
کہتے ہیں دوسرے کو قتل خطا کہتے
ہیں۔ جان بوجھ کر بڑے مارنے
سے قتل ظلم ہے۔ حاکم کا قصاص
کے طور پر قتل کا حکم دینا ضمانت
ہے قتل ایک ہی ہے مگر ایک ظلم
ہے تو دوسرا عدل ہے اور انصاف ہے
یہی حال دوسرے امور کا
بھی ہے۔ ایک عقلمند پر واجب
ہے کہ ہر فعل کے تمام پہلوؤں
پر غور کرے اور نیت ٹھیک
رکھ کے اُسے اختیار کرے۔
شرع صورت سے بھی اگر
لہجے میں بات چیت کرتی ہے
جس لہجہ میں مردوں سے۔
نفس پرستانہ چشم پوشی کی بجائے
جائز کرنا حکم عورتوں کو بھی

یا فرض کرو کہ ایک نوجوان عورت
حاملہ ہے مگر رہی تھی ...
دو دن سے کوئی دوائی نہ ہوئی تھی
نہیں وہ تھی جو مدد کرتی۔ پیچھے صاحب
انگریزی ان کے پیٹ میں پڑ گئے
نرمی کی جان پر بن گئی تو آدمی
عامہ عورتوں کی تجارتی۔ لڑکے
لڑکے گئے تعویذ کام نہ آئے۔
مجبوراً اپنا حکیم صاحب عورت
کی بیٹی نے فوراً ایک بیچے
آدمی وقت میں حکیم صاحب دیکھنے
میں حکیم صاحب آئے آنکھوں نے
شکل آسان کی اب کوئی چغتائی
کا شاگرد یہ تماشا دیکھ کے دلیلیں
تمہارے کہ غیر عورت کا ستر دیکھنے
میں کوئی بیچ نہیں جیسے ایک دفعہ
دیکھا ویسے دس دفعہ دیکھا اسلام
اسی عام اجازت دیتا ہے لی جو
تم اب سے نکلی پھر اکرو ستر کی طرف
کی عام ہے اجازت ...

سودیسٹ (روس)
ستاخانی (کابل)



ستاخانی: حکم بادشاہ کا ....

سودیسٹ: ابے جا بس ایسی غلطی سے تو ہمیں نفرت ہے

ہے مرد کا بھی حکم ہے سو وقت جلدی ہی پہنچا ہے جب کہ
مرد اور عورت ایک جگہ جمع ہوں ہر مقام پر حکم بھی
جاری نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک امر مصلحت ہو تو کسی کی
نگاہ کسی اجنبی پر پڑ جائے تو اگر علی الاعلان بغیر
شخص بغیر حکم کی پابندی نہیں کر سکتا ہے تو
جبر سے پھر کے اپنا مال لے سکتا ہے۔ غیر عورت کے
ذلیل کو ہاتھ بھی لگا سکتا ہے اور چہرہ کو بھی دیکھ لے

جائز ہے خدا کی اس فطرت فرض ماؤں پر جو وہ عورتوں
عورتوں کو پردے میں بیٹھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اجی حضرت
سے تم عورتوں کی جانی پر ہوا جو بار فرض کرو کہ کسی
عورت کے گال میں سانپ نے کاٹ کھایا کوئی دوا
موجود نہیں موت بیچاری کی جان لینے کے چت
پڑی ہوئی ہے وہ ایک طبیب آیا اور اس نے کہا کہ
دوا موجود نہیں لیکن زہر خفیف ہے زخم نکال رہے

کی قید صحت کے لیے ضروری ہے۔ دو آگے انانہ بیچے جا
بیاہی ہوئی الغرض۔ پھر تاریخ کی کتابیں سے ...
نفس پرست عورتوں اور مردوں کی حکایتیں
ویسی ہی لکھی ہوئی ہیں دلیل دیتے کہ اسلام میں
یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ کرنج صاحب! کیا اس
قسم کی دلیلیں قبول کرنے کے قابل ہو سکتی ہیں؟
جج صاحب! اسلامی شریعت کا اصول ہے کہ

پس آ سیاں چہرہ کسی حالت میں بھی [illegible]
نہیں ہوا تھا۔ اس کے علاوہ [illegible] ثبوت [illegible]
ہے۔ بعض جلیل القدر صحابیوں کی بیویاں [illegible]
[illegible] کہ رسول اللہ کی بیوی [illegible]
سے انکار کر کے [illegible] انھوں نے جان بچانے کے
[illegible] بیویوں نے کھلا [illegible] پھر رسول اللہ
کے پاس روتے ہوئے آئے اور [illegible] گیا۔
آیت [illegible] کہ جب رسول [illegible]
تو زبان سے [illegible] کے خلاف کہنے میں کوئی نقصان
نہیں۔

غیر یہ کہنا کہ [illegible] کو [illegible]
مولویوں کی زبان سے ایک [illegible]
[illegible] ضرورت آن پڑے تو [illegible]
کی [illegible] کی گئی ہے وہ مباح ہو جاتی ہے
جہاں ضرورت سے مراد ہے کہ امکان [illegible] کے
ترک کر دینے کا [illegible] ہے۔ ایک ہی [illegible] کسی [illegible]
منع ہے کسی [illegible] مباح۔ تم قانونی آدمی ہو تمہارے
[illegible] کا [illegible] ہے پردے کے بارے
میں بھی قانون ہے یعنی وہ ایک شرعی قانون ہے
جس میں مستثنیات موجود ہیں۔ قرآن اور پردہ [illegible]
لکھنے کے [illegible] کی [illegible] اس [illegible] کے [illegible]
کی [illegible] ضرورت [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے [illegible] کی ہے [illegible]
[illegible] ہو کہ پردہ اسلام میں [illegible]
نہیں۔ اسلام پردے کا مخالف ہے۔ پردہ جاہلیت
کی [illegible] رسول اللہ نے پردہ کا حکم نہیں دیا۔
پردے کے خلاف اسلام کا [illegible] موجود ہے [illegible]
[illegible] جب [illegible] کی طرح
نقاب [illegible] کے [illegible] ہوئی۔ [illegible]
کے اس [illegible] کو جائز ثابت کرنے کے [illegible]
اس [illegible] بڑھیا کی طرح جس نے کہا تھا کہ [illegible]
چاہے [illegible] ہو جائے [illegible]
کہ عالم [illegible] مسلمان عورتیں بے پردہ ہو جائیں۔ [illegible]
کہتے ہو [illegible] کی گنجائش نہیں کہ
اسلام نے پردے کے متعلق [illegible]

اپنے محاسن عام نگاہ سے محفوظ رکھیں۔ مگر [illegible]
انھیں محاسن کو عام نگاہوں تک پہنچایا جاتا ہے
[illegible] کے منشا ہیں اور وہ [illegible]
[illegible] ہیں اور [illegible] کہ [illegible]
[illegible] ہے یعنی ضرورت ہو تو [illegible]
جائز ہے اور یہی منشا ہدایہ کی عبارت کا ہے جسے تم
نقل کیا ہے۔ مگر [illegible] اسکا مخالف ہے وہ کہتا ہے
کہ ان چیزوں کا بند رکھنا ضروری ہے۔ [illegible]
مولویوں نے [illegible] عورتوں کے [illegible]
تم نے ہدایہ سے عبارت نقل کرنے کے بعد بھی [illegible]
کے حکم پر کوئی غور نہیں کیا۔ آخر یہ [illegible]
[illegible] کا [illegible] حکم دیا گیا [illegible]
کس چیز سے متعلق ہے۔ [illegible] سے متعلق ہے [illegible]
سے متعلق ہے یا چہرے کے محاسن سے؟ میری [illegible]
ڈاکٹر صاحب کے چہرے دیکھنے سے کوئی مفسدہ پیدا
ہو سکتا [illegible] دیکھنے سے دل پر [illegible] نہیں [illegible] سکتی [illegible]
خوب جانتا ہے کہ عورت کے چہرے میں [illegible]
[illegible] کے چہرے میں [illegible] کتنی چیزیں [illegible]
والی [illegible] ہیں۔ وہ خالق ہے وہ دلوں اور
نگاہوں کے بھید سے واقف ہے۔ اصل چیز جس کو
بچانا مقصود ہے وہ [illegible] عورت کی [illegible]
درمیان [illegible] ہے۔ ان پردہ نشین
چیزوں کی [illegible] کا حق چہرہ ہی ادا کرتا ہے۔
مجھے شرم آتی ہے مردوں کے سامنے کیا بیان
کروں مگر [illegible] شرم [illegible] کی [illegible]

[illegible] سوالوں کا جواب

آپ اپنے [illegible] سوال [illegible] نفع نقصان [illegible]
[illegible] محبت وغیرہ کے متعلق لکھ کر روانہ کریں
ہم ان کا جواب [illegible] علم نجوم ٹھیک [illegible] کے ساتھ
ایک [illegible] کے وی پی سے روانہ کرتے ہیں [illegible]
[illegible] پر بند کرنے کا وقت اور [illegible]
[illegible] سے [illegible] کرو

[illegible] آستانہ [illegible] اعلی [illegible] فیروز [illegible]

[illegible] اس [illegible] کر کے [illegible] اہتمام
[illegible] ہے۔ ایک [illegible] اس [illegible]
ہرگز [illegible] نہیں [illegible] شرعی اور مباح ضرورت
کے علاوہ عورت اپنا چہرہ کھولے یا وہ اس چہرے کو
[illegible] ہیں [illegible] شرعی اور مباح ضرورت کی
قید اگر [illegible] کے حکم سے نکال [illegible] ساری آیت
اپنے [illegible] ہے [illegible] یقینی ہے [illegible]
سمجھا جاتا ہے۔ [illegible] آنکھیں [illegible] قیامت کی [illegible]

[illegible] سرمہ [illegible] سیاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] میں [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] گئے ہیں [illegible]
ایک ہی [illegible] عورت [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] آنکھوں کے [illegible] دیکھو [illegible]
رہے ہیں [illegible] آنکھوں کی [illegible] کسی [illegible]
[illegible] سب [illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] انقلاب [illegible]
[illegible]
[illegible] آ گئے [illegible]
[illegible] نہیں ہوا۔ [illegible]
نہیں [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible]
[illegible] کہتا ہے [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] کر کے [illegible]
اسکی [illegible] نہیں [illegible] خدا نے حکم دیا ہے [illegible]

جرمنی کی نو ایجاد

[illegible] مشین

[illegible] ہیں [illegible] ہو [illegible] ہیں —
اس [illegible] مشین [illegible] انگریزی [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible] مشینوں سے [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] سامان کے [illegible]
[illegible] واپس کر دی۔

[illegible] ایجنٹ [illegible] کمپنی [illegible]

[illegible]

اسی کی ہر ایک شام [illegible] جیسی
[illegible] کوئی سلیقہ نہیں) اسی [illegible]
ہیں۔

کوئی پوچھے کہ پھوہڑوں کے منہ پر نقاب [illegible]
پھر نہیں کیوں نہ ڈالی (؟) اس کا جواب یہ ہے کہ [illegible]
کام کاج کرنے [illegible] عورتوں کا بوجھ ہمارا اٹھانے [illegible]
[illegible] پیدا ہوئے ہیں [illegible] انہیں
مردوں سے زیادہ طاقت دی ہے [illegible]

ہے انہیں پیٹ نہیں [illegible] چلنے پھرنے سے [illegible]
[illegible] انہیں طاقت [illegible]
[illegible] ہیں وہ دو منہ پر اندھیری ڈال کے [illegible]
دو اس حالت میں اپنی ذمہ داریوں کا بار سنبھال سکتے
ہیں۔ انہیں باہر نکلنے کی ضرورت ہے۔ عورت ذات
گھر میں بیٹھ کے بسر کر سکتی ہے خصوصاً [illegible]
[illegible] جو بیوہ بیاہ کرنا پسند نہیں کرتی [illegible]
[illegible] اور سامان کا وسیلہ نہیں رکھتی [illegible]
کچھ زیادہ آزادی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] ضرورت کے وقت [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] پیدا ہو گئی ہیں [illegible] فرق ہے کہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آزادی کا یہ حال ہے کہ [illegible]
[illegible] نظر آتے ہیں۔

عاشق اور معشوق کا سبق [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] ہو گیا [illegible]
[illegible]
[illegible] دکھائی [illegible]

ناول [illegible]
[illegible]

[illegible]



بہر دفع روس تدبیرے ضرور است

پئے گز بہاری خیرے ضرور است

ہیو - ہیو - برخوردار - ہماں چہرہ کے وقت مارتا ہے

ہر صاحب پنساری، عطار، یا مطب والوں کے درمیان صحیح پتہ حافظ اسماعیل محمد رفیع صاحب باغ لکھنؤ کو دیجیے انکو اخبار علی مفت روانہ ہوگا۔

قسم اسے اپنی سوجھ بوجھ [illegible] کہ
بنا لگانے کے ایسی قسم کی کتابیں بچ نکلی ہوتی ہیں تو کسی قسم
کی ایسی اشاعت بھی بھی کسی قسم کے رسالے شائع ہو کر
جہلا کو اپنی خوش کرتے ہیں۔ کسی قسم کی لطافت پیدا
ہو جاتی ہے۔ خالی خولی گرجنے برسنے بیان کرنے لگتا ہے
اپنا خیال لکھا تو ہم نے پیچھے کر لی اشتہار بازی [illegible]
ان کے ساتھ پر ہی جو ہمیں پیچھے دکھائی دیتی ہے
اور اخبار کا نفاذ اپنی آزادی کا جنگ کرتے ہیں پھر جہاں شیخ
صاحب غیرت کی گری ہوئی لوگوں نے بھی یوں کہا کہ آج دکھا
کیا رنگ ہوگی؟ شرع کسی جو کسی کی سب سے جانے
ذکر ہوا تھا۔ اسی وجہ سے کہ صاحب مقصد دیکھا
جاتا ہے اسے رشک ہوتا ہے لہذا اگر یہ بات کر
بھی تو ہم اس سے کر دو (خلاف الحق) ورنہ میری بات
سے کی ایک تو گناہ کی دوسری لگے کہ اعلان کی جگہ
کی طرح جسمانی اذیت اٹھائی اور کلام سے کی صورت
میں ہو جاتی ہے اور اعلان کرے کی سزا دیں کہ ایسے شخص
کی گواہی قبول نہیں۔ اسکی غیبت جائز ہے۔ اور اسے
بے ساکر نے کا حق رکھتے ہیں۔ وہ حکم ہو جاتا ہے اور شرعاً [illegible]
کر پاس بڑوں میں سے غیرت دار ہوں اب تو خیال کرو
اقتصادی ضرورت سے خوب ہو رہا اور ہم جاہل لوگ ابھی
کہ اپنی [illegible] میں فرق نہیں کرنا سوچتا [illegible]
عورت سے ہو گر [illegible] اولاد کسی قدر مجبور ہے
کوئی بیماری کا علاج ہو اور اسکے پیچھے لگا بکانے سے
نہ بچے ہوئے [illegible] ہیں یہ بیچاری
کس طرح انتظار میں ہے۔ آزادی اور [illegible] کا کام
کا اسے بچانا ذکر اور جو [illegible] ہیں کسی کی روک
نہیں سکتے بیان شریعت کے قانون میں عمل کیا جا رہا ہے!
قانون بنانا مشکل نہیں بنانے کی شکل ہے۔ اسلام نے
جو کار بنایا ہے کیا وہ یہی تھا کہ پابندی کر دیا چھوڑ دی۔
تمہارے دکھوں کا قانون پابندی کے لئے نہیں بنایا
عمل پر حکومت نہیں کرتا اسکی مخالفت کر کے انسان کبھی
پشیمان نہیں ہوتا [illegible] سے
میں نے کام لیا ہے۔ ۳۰ برس میں ان دلیلوں کو دیکھا
میں کے [illegible] ہے مقصد [illegible] جاتا ہے
کر دیا جاتا ہے۔

شیخ صاحب صحت کی خرابی اور اقتصادی ضرورت
میں ایک جاہ ہو [illegible] فرضی آزادی کا بیان کرنے کا
جو کوئی خیال کرتے ہیں نہیں سکتا جب تک [illegible] کا طوفان
نہ بہائے کیسی صحت کی خرابی؟ میں غور [illegible] قدم
آگے نہیں نکالا افسوس کی بیماری کا علاج کروں کہ ساتھ
زندگی بیچی بھی [illegible] موجود ہوں میری حالت
دوسری بھی اتنی [illegible] ہیں کہ گھر میں بھی خاصی تنگی
کرائی نہیں وہ بھی بیکار نہیں ہیں جب تک خاوند
سر اٹھا کر کمائی سے [illegible] کی زندگی بسر کیا جب [illegible]
ہو نہیں تو گھر میں بیٹھے بیٹھے حلال کی روزی کمائی
کچھ [illegible] میں فرق نہ آنے دیا۔
جہاد [illegible] اس اقتصادی ترقی پر [illegible] غیرہ
کے [illegible] میں میسر آئے۔ (باقی آئندہ)

ابو شمین

مولانا شیخ کی نوٹ بک

"چت بھی میری پٹ بھی میری"

مثل تو یہ ہے کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور
مگر حال کے تجربے سے یہ ثابت ہوا کہ اونٹ کے منہ سے
جہل کی شی چھینا بھی [illegible] بھی دشوار ہے کہ ابھی
کیونکہ [illegible] صاحب نے شیعہ کالج سے اپنا [illegible] شرط
علاقہ کی مخالفت واضح ہو جانے پر علیحدگی لے لیا۔
تھا مگر دل سے شیعہ کالج پر [illegible] جاری ہیں اور
جب وہ شیعہ کانفرنس پر حملہ کرتے ہیں تو [illegible] سے
یہ قرار دیتے ہیں کہ شیعہ کانفرنس کی [illegible] غیر شرعی ہے
[illegible] ہے جیسا کہ مخالف شریعت [illegible] کی شرکت اب
نہیں کرتے [illegible] صاحب نے [illegible] علیحدہ [illegible] انکار
کالج صاحب [illegible] ایک [illegible] کی
[illegible] مسلم [illegible] کا مخالف شریعت
بھی [illegible] ہے [illegible] نہیں [illegible] قانون [illegible]
شرعی [illegible] کے [illegible] قانونی غیر شرعی
اجازت نہیں لی گئی۔ اور [illegible] کے دوسرے
[illegible] کو شرعی [illegible]

سا تھا جو پیش کیے گئے۔ ان میں سے بعض تو نصف
صاحب نے ان پیہ اور بعض ستو کر دیئے۔ انکی تجویز
میں کوئی خلاف موجود ہے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ [illegible]
قبل از وقت ہے وہ انتظار کیوں نہیں کرتا کہ [illegible]
اپنی تمام قوتیں اور [illegible] کالج کو [illegible] یونیورسٹی
یا دوسری یونیورسٹی سے تسلیم کرانے پر صرف کر دیں۔
دوسری جگہ تحریر فرماتے ہیں کہ یونیورسٹی [illegible]
ایکٹ [illegible] میں نافذ ہوا اگر شیعہ کو [illegible] کرتا تھا
تو [illegible] کیوں نہ کیا اب تو گورنمنٹ سے [illegible]
کالج کے [illegible] نہیں ملی گی [illegible] سال کے
اندر ہونا چاہیے تھا۔

اب ان دونوں جملوں کو ملا کر [illegible] حاصل [illegible]
مطلب [illegible] ہے [illegible] کے بارے میں
انتظار کرنا چاہیے کہ وہ معیار [illegible] سے زیادہ
دور ہو جائے حالانکہ [illegible] ہم [illegible] معیار [illegible]
کیے گئے ہیں۔ وہ [illegible] قانونی [illegible] کا مقابلہ [illegible] کی
شکل نہیں کر سکتی۔ شیعہ کالج کے [illegible] بھی شرعی
مسائل میں غالباً اس قانونی [illegible] پر زیادہ اعتماد
کرے گی۔

ہم کو تو دل لگی سے غرض ہے کہیں بھی

[illegible] کسی نہ کسی طرح فتح [illegible] چکار ہو گئے
مقلدوں میں کوئی ایسا [illegible] ہے جو ان [illegible]
پوچھے کہ [illegible] فعل حرام اور غیر شرعی فیصلہ کا [illegible]
گوارا کر لیا۔ نہ مقلدوں کو اس سے غرض ہے کہ [illegible]
مجتہد صاحب [illegible] اعمال [illegible] اعتبار [illegible] پایہ
اپنی تقلید ہے [illegible] جو [illegible] مجتہد کے صحت
عمل کی [illegible] ہے نہ شریعت کے عام قوانین کی غلام
ایک [illegible] سواران کا اونٹ [illegible]
[illegible] کیسے [illegible] کی [illegible] جو [illegible] ہمیں تکمیل
[illegible] کے ہاتھ سے [illegible] اب [illegible] صاحب [illegible]
ہیں نہ اونٹ کو راہ پر [illegible] نہ [illegible] کبھی
تکمیل کا [illegible] میں [illegible] ایک دوست [illegible]
[illegible] پوچھا۔ کدھر کا قصد ہے؟ سوار صاحب
بولے [illegible] اونٹ لے جائے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] شیعہ کالج کے اختیار میں [illegible]

بادشاہت کے آخری دور تک کی نقل - اس کا کوئی
ضرورت [illegible] تحقیق [illegible] پر [illegible]
بعد ازاں [illegible]
[illegible]

عروس نو

سنتے ہیں کہ آخر دہلی کی رنڈیوں نے بھی کمر باندھی اور
[illegible] کہ ان [illegible]
ہم نے ابھی اس کا نمونہ نہیں دیکھا سو نہیں اسکی
شکل یاد ہی ہے یا نو سی۔ [illegible] ہے یا [illegible]
کی ترتیب کیا ہے جیسی ہے۔ غرض [illegible] مطلب
خود فروشی ہے یا کچھ اور۔ کوئی [illegible] سے کچھ سے
[illegible] ابھی تو نام ہی پر کلام ہے کیا معنی کہ
عروسی کی رسم تو بہو بیٹیوں کے واسطے مخصوص ہے
رنڈیوں میں شادی ہوتی ہے سر ڈھکائی کا [illegible]
[illegible] پانی سے [illegible] رشتہ رہنا اور دنیا بھر کی
دولھن بننا ہرگز [illegible] نہیں ہے [illegible]
[illegible] کہیں سنا گیا تھا۔

چونکہ بعض [illegible] ہیں جو عاشق [illegible]
[illegible] کے مطابق ہوتا ہے
اور جب زندگی کا آخری وقت [illegible]
[illegible] آخری [illegible] ہوتا ہے۔ اس [illegible]
[illegible] معمولی قیمت [illegible]
[illegible]
[illegible]
تمہیں میری جان کی قسم [illegible]
[illegible]
نہیں ہیں جو ہمارے [illegible] پانچ روپیہ [illegible]
دیکھیں۔ نواب [illegible] صاحب اور [illegible] مرزا [illegible]
بخت [illegible] کے رئیس ہیں جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیال کرتے ہیں۔ بس [illegible] صاحب کے
[illegible] سال [illegible] ایک نہیں [illegible]
[illegible] آتے تو [illegible] وصل [illegible]
[illegible]
[illegible] سبز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رکھ سکتی ہیں۔

[illegible]
[illegible] تجویز کر چکے ہیں۔

تماشا ہی

[illegible] نام [illegible] کی حکایت لکھی ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کانوں میں [illegible]
[illegible] ہاتھی پر [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت عالمگیر نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سید عبداللہ [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میاں [illegible]
[illegible]
عاشق کر کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
عاشق کی قسمت میں [illegible]
میاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

المشتہرات

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اخبار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خاں [illegible] بھی نہیں [illegible]

اودھ پنچ لکھنؤ کی [illegible] جلد

[illegible]
[illegible]
[illegible]
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ...

اودھ پنچ لکھنؤ ۱۹۲۶ء

رجسٹرڈ نمبر ...

جلد ...

غذائے روحانی

معدن النغمات

وہ بے نظیر کتاب جس ... گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کا مذہب لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

تاحال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی

مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لیکر زمانہ حال تک صدہا استادان فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی ذمرے اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

استاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی ذمرے اور ہوریاں اس کتاب میں انسے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں کر دیئے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو درست کر سکتے ہیں جس طرح کہ خود استاد تعلیم دیتا ہے۔ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں اسکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایہ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں کو صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایہ ناز اس میں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ۔